۱۸

3276VE

دھیرے دھیرے

گھر لوٹا سُورج بے چارا — دھیرے دھیرے
پھیل گیا ہر سُو اندھیارا — دھیرے دھیرے

آ پہنچا کوٹھے کے اُوپر — چلتے چلتے
کھویا کھویا چاند ہمارا — دھیرے دھیرے

دیکھو کیسا چمک رہا ہے — ٹم ٹم ٹم ٹم
آسمان میں شام کا تارا — دھیرے دھیرے

مانجھی گائے ، گاتا جائے — ہَیّا ہَیّا
کشتی نے چھُو لیا کنارا — دھیرے دھیرے

چُپکے چُپکے نِندیا آئی — سپنے لائی
سویا سب کا راج دُلارا — دھیرے دھیرے

(عطاء الرحمٰن طارق)

ہرسُو - ہرطرف

اندھیارا - اندھیرا

مانجھی - کشتی چلانے والا

ہَیّا ہَیّا - کشتی چلاتے وقت مانجھی ایسی آواز نکالتے ہیں

نِندیا - نیند

سپنے - خواب

مشق

❁ ایک جملے میں جواب لکھو:

۱۔ نظم میں کس وقت کا ذکر ہے؟

۲۔ چاند کیسا دِکھائی دے رہا ہے؟

۳۔ آسمان میں کیا چمک رہا ہے؟

۴۔ مانجھی کیا کر رہا ہے؟

۵۔ نظم میں راج دلارا سے کیا مراد ہے؟

❁ نیچے دیے ہوئے ہر لفظ کے سامنے کوئی دؤسرا لفظ جوڑ کر نیا لفظ بناؤ۔ **مثال**: آر + پار = آر پار

کام ، ٹال ، آس ، جھٹ ، جھوٹ

اس نظم میں دھیرے دھیرے، ٹُم ٹُم ٹُم ٹُم جیسے لفظ آئے ہیں۔ لفظوں کو اس طرح تکرار سے استعمال کرنے پر بات میں زور پیدا ہوتا ہے۔

نظم سے ایسے ہی دؤسرے لفظ تلاش کر کے لکھو۔